REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

۶ شوال ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ر

یوم پنجشنبہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۷ ہجرت ۱۳۳۵ ہش | ۱۷ مئی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۱۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ اور درازی عمر کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

مری ۱۵ رمئی۔ مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب مری سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

روس ایک سال کے اندر اندر اپنی افواج میں بارہ لاکھ افراد کی تخفیف کر دے گا

حکومت روس کی طرف سے تخفیف افواج کے منصوبوں کا اعلان

ماسکو ۱۶ رمئی۔ حکومت روس نے یکم مئی ۱۹۵۷ء سے پہلے پہلے اپنی افواج کے بارہ لاکھ افراد کو تخفیف میں لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ تخفیف ان ۶ لاکھ ۴۰ ہزار افراد کے علاوہ ہوگی۔ جنہیں ۱۹۵۵ء کے دوران پہلے ہی فارغ کیا جا چکا ہے۔ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے میں ۶۳ ڈویژنوں اور بیسیوں بریگیڈوں کو توڑنا پڑے گا۔ ان میں ہوائی فوج کے تین ڈویژنوں کے علاوہ ۳۰ ہزار فوجی بھی شامل ہوں گے۔ جو مشرقی جرمنی میں مقیم ہیں۔ علاوہ ازیں روس نے ۳۷۵ جنگی جہازوں کو ختشہ گودیوں میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس تخفیف کی وجہ سے فوجی بجٹ میں کمی کر دی جائے گی۔ فارغ شدہ افراد کو صنعت اور تجارت میں منتقل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

حکومت روس نے مزید اعلان کیا ہے کہ اگر امریکہ برطانیہ اور فرانس اپنی افواج میں اسی نسبت سے تخفیف کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔ تو روس مزید تخفیف پر غور کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔ تخفیف اسلحہ کے اس منصوبہ کا روس کے محکمہ خارجہ میں اعلان کیا گیا تھا۔ پیرس کے سیاسی حلقوں میں روسی پلان کا بالعموم خیر مقدم کیا گیا ہے کل رات واشنگٹن میں ایک امریکی ترجمان نے بتایا کہ امریکہ کے لئے تخفیف افواج کا روسی پلان غیر متوقع نہیں ہے۔ اس نے اس بات پر زور دیا کہ روس کو ہوائی معائنہ سے متعلق امریکی تجویز کو منظور کر لینا چاہیئے۔

مغربی طاقتوں کے اندازے کے مطابق روس کی مسلح افواج کی تعداد ۴۶ لاکھ کے قریب ہے۔ اس میں سے ۳۲ لاکھ کے قریب بری فوج ہے۔ ہوائی فوج کی تعداد ۸ لاکھ کے قریب اور بحری فوج کی تعداد ۶ لاکھ کے قریب بیان کی جاتی ہے۔ روسی اخباروں نے ان اندازوں کو غلط بتایا ہے۔ تاہم انہوں نے یہ ظاہر نہیں کیا کہ اصل تعداد کیا ہے۔

۱۹۵۸ء تک تمام مہاجرین کو مستقل طور پر آباد کر دیا جائیگا

حکومت انتظامی مشینری کو زیادہ مستعد بنانے کی کوشش کر رہی ہے

کراچی ۱۶ رمئی۔ وزارت مہاجرین کے سکرٹری مسٹر ایم۔ اے خان نے کہا ہے کہ ملک بھر میں جن مہاجرین کو ابھی تک آباد نہیں کیا جا سکا ہے۔ انہیں آئندہ دو سال کے اندر اندر مستقل طور پر آباد کر دیا جائے گا۔ ایسے مہاجرین کی تعداد ۷۔۸ لاکھ کے قریب ہے۔ مسٹر ایم اے خان نے کل ایک خبر رساں ایجنسی کے نمائندہ کو بتایا کہ حکومت تمام ایسے بے گھر مہاجرین کو جو سڑکوں کی پٹڑیوں پر یا جھونپڑیوں میں زندگی گزار رہے ہیں۔ پھر سے آباد کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا دعاوی کی پڑتال ایک سال کے اندر اندر مکمل ہو جائے گی۔ اور مزید ایک سال میں تصدیق شدہ دعاوی کے مطابق متروکہ جائدادیں مہاجرین کے نام الاٹ کر دیا جائیگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا اب تک مہاجرین بیس ارب روپے کی مالیت کے دعاوی درج کرا چکے ہیں۔

حکومت کوشش کرے گی کہ حقیقی دعاوی منظور کر لئے جائیں۔ اور ان کے مطابق الاٹمنٹ عمل میں آجائے۔ حکومت کام کو جلد سے جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے انتظامی مشینری کو اور زیادہ مستعد بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جس کے نتائج بہت جلد ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔

آزادی کی بات چیت ناکام ہو گئی

لنڈن ۱۶ رمئی۔ وزیر اعظم سنگاپور مسٹر ڈیوڈ مارشل نے کل رات نوآبادی کی آزادی سے متعلق بات چیت کی ناکامی کے بعد اعلان کیا کہ وہ سنگاپور پہنچکر وزارت عظمےٰ کے عہدہ سے مستعفی ہو جائیں گے۔ مسٹر مارشل آج کو سنگاپور واپس جا رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ان کی مخلوط کابینہ کے دوسرے ارکان بھی مستعفی ہو جائیں گے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ رمئی۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب کرام حضرت میاں صاحب موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی چند یوم کے لئے کل شام مری روانہ ہو گئے ہیں۔

مکرم مولوی ابو العطاء صاحب جو رمضان کے مبارک ایام میں قرآن مجید کا درس دینے کے لئے قادیان گئے ہوئے تھے وہاں ایک ماہ قیام کرنے کے بعد ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں جنگ چھڑنے کا خطرہ کم ہو گیا ہے

لنڈن ۱۶ رمئی۔ امور خارجہ کے برطانوی وزیر مملکت مسٹر انتھونی نٹنگ نے کل دار العوام میں بتایا کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ چھڑنے کا فوری خطرہ اب کم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ کے دورہ مشرق وسطیٰ اور برطانوی اور روسی لیڈروں کے مابین مذاکرات سے پہلے ہی یہ توقع کی جا رہی تھی۔ کہ ان کوششوں کے تسلی بخش نتائج ظاہر ہوں گے۔

وزیر اعظم فرانس ماسکو پہنچ گئے

ماسکو ۱۶ رمئی۔ وزیر اعظم فرانس موسیو مولے اور وزیر خارجہ موسیو پینو روس کے دورے کے لئے کل دوپہر پیرس سے یہاں پہنچ گئے۔

— کراچی ۱۶ رمئی ریڈیو پاکستان کی ایک اطلاع کے مطابق آج یہاں دو اور ٹرانسمیٹر کام کرنا شروع کر دیں گے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۵۶ء

سپین اور تبلیغِ اسلام

جس نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ اپریل ۱۹۵۶ء جو الفضل ۵ مئی ۱۹۵۶ء میں شائع ہوا ہے۔ پڑھا ہے، وہ جان سکتا ہے۔ کہ غیر مسلم ممالک میں اسلام کی تبلیغ محض "گلزار ابراہیم کی گلگشت" نہیں ہے۔ جیسا کہ مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی نے اپنے رسالہ "ارتداد کی سزا اسلام میں" کی آخری سطور میں فرمایا ہے۔

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یورپین ممالک میں ضمیر کی آزادی ہے۔ اور ہر شخص جو دین چاہے اختیار کر سکتا ہے۔ لیکن جیسا کہ سپین کے واقعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ بعض یورپین ممالک میں ابھی تک قرون وسطیٰ کا سا تعصب موجود ہے۔ اور عیسائی خاصکر رومن کیتھولک فرقہ مذہب کے بارے میں آج بھی اتنا ہی شدید ہے، جتنا کہ وہ پہلے تھا۔ اور جس کی چیرہ دستیوں کی وجہ سے قرون وسطیٰ میں یورپ کی زمین بے گناہوں کے خون سے لالہ زار بنی رہی ہے۔

یہ عجیب بات ہے۔ کہ سپین ہی وہ ملک ہے۔ جس کی اسلامی یونیورسٹیوں سے تعلیم حاصل کر کے لوتھر ایسے آزاد خیال عیسائی پادری پیدا ہوئے۔ جنہوں نے یورپ کو پوپ کی موروثی غلامی سے آزاد کیا۔ اور یورپ میں اسلام کا آزادی ضمیر کا اصول پھیلایا۔ اور اس کو صدیوں کی ظلمات سے نکالا جس میں بت پرستانہ عیسائیت نے اسے غرق کر رکھا تھا۔

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہمیشہ اہل ہی حق کے راستہ میں رکاوٹیں ڈالتا چلا آیا ہے۔ خاصکر ایسے دین جن میں وہم کی رہنمائی پروہتوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ اور جو اس لئے حق سے خائف ہوتے ہیں۔ تاکہ پروہتوں کی نمبرداری میں فرق نہ آئے۔ ہمیشہ آزادی ضمیر کے دشمن ہوتے ہیں۔ اور نہیں چاہتے کہ عوام حقیقت سے واقف ہوں۔ یورپ کی خون آلود تاریخ اسی بات کی گواہی دیتی ہے۔ رومن کیتھولک فرقہ کے پادری جو عوام کو جاہل رکھنا پسند کرتے تھے۔ آزاد خیال عیسائیوں کو جو اسلام کے اثر سے انجیل کا بطور خود مطالعہ کرنے کے حامی تھے۔ تلوار کے زور سے دبا دینے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ اور جہاں جہاں پوپ کا اثر رہا ہے۔ وہاں وہاں پروٹسٹنٹوں کو نہایت بے دردی سے ذبح کیا جاتا رہا ہے۔

تعجب ہے کہ آج بیسویں صدی میں بھی جب یورپ تمام دنیا میں آزادی ضمیر کا علمبردار ہونے کا دعویدار ہے۔ عین یورپ میں کچھ خطے ایسے موجود ہیں۔ جہاں وہی جنگل کا قانون رائج ہے۔ جس کے لئے یورپ اس قدر دنیا میں پہلے بھی بدنام ہے، اور جس کی وجہ سے رہتی دنیا تک اس کی تاریخ سے معصوموں کے خون کی بو آتی رہے گی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کے خطبہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سپین میں یہ جنگل کا قانون آج بھی رائج ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ "کرم الٰہی ظفر کو گورنمنٹ کی طرف سے نوٹس دیا گیا ہے۔ کہ ہمارے ملک میں اسلام کی تبلیغ کی اجازت نہیں ہے۔ چونکہ تم لوگوں کو اسلام میں داخل کرتے ہو۔ جو ہمارے ملک کے قانون کی خلاف ورزی ہے۔ اس لئے تمہیں وارننگ دی جاتی ہے۔ کہ تم اس قسم کی قانون شکنی نہ کرو۔ ورنہ ہم مجبور ہوں گے کہ تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں۔

ہمارا ملک اسلامی ملک کہلاتا ہے۔ لیکن یہاں عیسائی پادری دھڑلے سے اپنے مذہب کی تبلیغ کرتے ہیں۔ اور کوئی انہیں عیسائیت کی تبلیغ سے نہیں روکتا۔ لیکن وہاں ایک مبلغ کو اسلام کی تبلیغ سے روکا جاتا ہے۔ اور پھر بھی ہماری حکومت اس کے خلاف کوئی پروٹسٹ نہیں کرتی۔ وہ کہتے ہیں میں نے پاکستان کے ایمبیسڈر سے کہا۔ کہ تمہیں تو ہسپانوی حکومت سے لڑنا چاہیئے تھا۔ اور کہنا چاہیئے تھا۔ کہ تم اسلامی مبلغ پر کیوں پابندی عائد کرتے ہو۔ جبکہ حکومت پاکستان نے اپنے ملک میں عیسائی پادریوں کو تبلیغ کی اجازت دے رکھی ہے، اور وہ ان پر کسی قسم کی پابندی عائد نہیں کرتی، اس نے کہا یہ تو درست ہے۔ مگر سپین کی وزارت خارجہ کا سیکرٹری یہ کہتا تھا، کہ تم اپنے ملک میں لوگوں کو جو بھی آزادی دینا چاہتے ہو۔ بے شک دو۔ ہمارے ملک کی کانسٹی ٹیوشن اس سے مختلف ہے، اور ہمارے ملک کا یہی قانون ہے۔ کہ یہاں کسی کو اسلام کی تبلیغ کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

(روزنامہ الفضل مورخہ ۱۵ مئی ۵۶ء)

اس سے ظاہر ہے کہ سپین اس بات کی شرم بھی نہیں کرتا۔ کہ اسلامی ممالک میں عیسائیت بلکہ رومن کیتھولک عیسائیت کی تبلیغ ہوتی ہے۔ اور ان ممالک میں خاصکر پاکستان میں اس پر کوئی قدغن نہیں ہے۔ اس لئے یہ ہماری حکومت کا فرض ہے۔ کہ وہ اسپین کو محسوس کرائے۔ کہ ایسا قانون جس سے کسی دین کی تبلیغ ناجائز قرار دی جائے۔ آزادی ضمیر کے اولین اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ اور یو این او کی بنیادی حقوق کی کمیٹی کو براہ راست اس کا نوٹس لینا چاہیئے۔

اسلام میں بے شک آزادی ضمیر کا اصول بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نجران کے بت پرست عیسائیوں کو مسجد نبویؐ میں اپنے عقائد کے مطابق عبادت کی اجازت دے دی تھی۔ لیکن جب ایک عیسائی حکومت اپنے دستور میں ایسا قانون شامل کرتی ہے۔ کہ جس سے اسلام کی تبلیغ اس ملک میں ممنوع قرار دی جاتی ہے۔ تو ہر اسلامی حکومت کا فرض ہو جاتا ہے۔ کہ وہ بھی اپنے ملک میں بطور سزا کے اس مذہب کی تبلیغ کو حکماً بند کر دے۔ جو اس ملک میں رائج ہے۔ یقیناً سپین کی حکومت نے عیسائیت کی وجہ ہی سے اسلام کی تبلیغ اپنے ملک میں ممنوع قرار دے رکھی ہے۔ اس لئے کم از کم پاکستان کو بھی جو قانوناً ایک اسلامی ملک ہے۔ چاہیئے۔ کہ اول تو تمام عیسائی گرجوں کو حکماً بند کر دے۔ اور اگر تمام عیسائی گرجوں کو بند نہ کرے۔ تو کم از کم تمام رومن کیتھولک گرجوں کو بند کر دے۔ اور تمام رومن کیتھولک پادریوں کو اپنے حدود سے نکال دے۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ تمام علمائے اسلام بلکہ تمام مسلمان جن کو اسلام کی ذرا بھی غیرت ہے۔ حکومت پاکستان ہی نہیں بلکہ تمام اسلامی حکومتوں کی توجہ اس نہایت اہم بات کی طرف دلانے کے لئے پر زور آواز بلند کریں گے۔ یہ کام نہ صرف مسلمانوں کا ہے۔ بلکہ خود عیسائیوں کے لئے بھی نہایت اہم ہے۔ اور ہمیں امید ہے۔ کہ اگر عیسائی پاکستان اور دوسرے اسلامی ممالک میں آزادی ضمیر کے حق کے خواہاں ہیں۔ تو انہیں بھی لازم ہے۔ کہ وہ ایسے عیسائی ممالک پر زور دیں۔ کہ وہ اپنے علاقوں میں اسلام کی تبلیغ کے لئے راستے مسدود نہ کریں۔ ورنہ

وجزاءُ سیئۃٍ سیئۃٌ مثلھا (شوریٰ الم)

ایک احمدی بچی کی نمایاں کامیابی

اس سال مڈل سٹینڈرڈ کے امتحان میں مکرم ملک عنایت اللہ صاحب سلیم لاہور (برادر اصغر مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری) کی صاحبزادی عزیزہ مجیدہ طاہرہ نے لاہور کے تمام سکولوں کی طالبات سے زیادہ نمبر حاصل کئے۔ اور اس طرح لاہور میں اول رہی۔ اس نے ۶۲۳/۸۵۰ نمبر حاصل کئے۔ الحمد للہ عزیزہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چوبرجی گارڈنز لاہور میں تعلیم پا رہی ہے۔

احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالے یہ کامیابی مبارک کرے۔ اور اسے آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

امراء ضلع مغربی پاکستان توجہ فرمائیں

نظارت رشد و اصلاح نے مجلس مشاورت ۵۶ء میں ذیل کی تجویز پیش کی تھی۔ جو ترامیم کے رد ہونے کے بعد پاس کی گئی۔ تجویز کے الفاظ یہ ہیں:۔

"ہر امارت ضلع میں ایک کمیٹی بنائی جائے۔ جس کے صدر امیر ضلع ہوں۔ اور سکرٹری مرکزی انسپکٹر رشد و اصلاح اور تین اشخاص اس کے علاوہ ہوں، جن کو امیر ضلع اپنی مجلس عاملہ کے مشورہ سے مقرر کریں۔ جو فوری طور پر جماعت میں کشیدگیوں کو دور کرنے کی کارروائی کریں گے۔ اور نظارت رشد و اصلاح تین ماہ کے بعد اس بارہ میں رپورٹ صدر انجمن احمدیہ میں پیش کیا کرے۔"

اس تجویز کے مطابق نظارت ہذا نے تمام امراء ضلع کو چٹھیاں بھجوائی ہیں۔ کہ وہ کمیٹیاں بنا کر نظارت ہذا کو اطلاع فرمائیں۔ یہ مختصر نوٹ بطور یاددہانی ہے۔ امراء ضلع رپورٹ بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(ناظر رشد و اصلاح ربوہ)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

۱۸۰۰ میل کا تبلیغی و تربیتی سفر۔ مسلم پریس کیلئے ایک احمدی کی طرف سے ۵۰۰ پاؤنڈ کا عطیہ

مگبورکا میں نئی مسجد کی تعمیر اور اسلامیہ سکول کا دوبارہ اجراء

۱۵ افراد کا قبول اسلام

سیرالیون مشن کی سہ ماہی رپورٹ — از یکم جنوری تا ۳۱ مارچ

— از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ سیرالیون

عرصہ زیر رپورٹ میں جملہ پاکستانی و لوکل مبلغین سیرالیون خدا تعالیٰ کے فضل سے اشاعت اسلام کے مقدس فریضہ کی ادائیگی میں مصروف رہے۔ اس سلسلہ میں گزشتہ تین ماہ کی کارگزاری کی رپورٹ قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہے۔ تاکہ احباب اس ملک اور یہاں کے کارکنان کو اپنی نیم شبی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

سنٹرل مشن

سیرالیون کے مرکزی مشن بو میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری بحیثیت مبلغ انچارج جملہ دفتری و مرکزی امور کی سرانجام دہی فرماتے رہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے تین نمبر مشن کے انگریزی اخبار افریقن کریسنٹ کے شائع کرکے اندرون ملک و بیرون جات میں پوسٹ کرنے اور تقسیم و فروخت کا انتظام کیا اخبار کے لئے ۱۵ مضامین بعض نوٹس اور شذرات خود تحریر کئے۔

سرکولرز

آپ نے تین عدد سرکولر لیٹرز لکھے ایک عربی میں اور دو انگریزی میں جن میں بو احمدیہ لائبریری و ریڈنگ روم کی اغراض و مقاصد و اہمیت کو بیان کرتے ہوئے احمدی وغیر احمدی اور عرب تجار نیز افریقن ذی ثروت حضرات سے اس سلسلہ میں اعانت کی اپیل کی جس کا نتیجہ خدا تعالیٰ کے فضل سے خاطر خواہ نکلا۔ اور بعض نے نقدی اور بعض نے کتب پیش کرنے کی صورت میں امدادی ہاتھ بڑھایا۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اس لائبریری میں ہر قسم کی کتب کا کافی ذخیرہ جمع ہو گیا ہے۔

تیسرا سرکولر آپ نے اپنی جماعت کے احباب کو ارسال کیا۔ جس میں مشن کی بعض مشکلات خصوصاً ایک مخالف کے ہمارے مشن کی زمین پر ناجائز قبضہ کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے اس کے خلاف گورنمنٹ میں دائر شدہ مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا و روزوں کی تحریک کی۔ نیز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایڈریس بھی تمام جماعتوں و بعض افراد کو ارسال کیا گیا۔ تاکہ احباب جماعتی رنگ میں اور انفرادی طور پر حضور اقدس سے خط و کتابت کے ذریعہ رشتہ محبت قائم کر سکیں۔ اور اپنے پیارے آقا کی دعاؤں سے متمتع ہو سکیں۔

عربی سرکولر

سیرالیون میں ایک خاصی تعداد شامی اور عربی سمجھنے والے افریقن تجار کی آباد ہے جن میں سے اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ جو انگریزی زبان سے کما حقہ واقف نہ ہو۔

لہذا ان تک پیغام حق پہنچانے کے لئے صرف ایک ہی ذریعہ تھا۔ کہ عربی زبان میں کوئی اخبار جاری کیا جاتا۔ سو الحمد للہ ماہ مارچ میں خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ کمی اس رنگ میں پوری کرنے کی توفیق بخشی۔ کہ بصورت اخباری صورت میں ایک ماہوار سرکولر الہلال الافریقی کے نام سے جاری کرکے بذریعہ عربی سائیکلو سٹائل کثیر تعداد میں چھاپا گیا۔ اور ملک کے طول و عرض میں عربی جاننے والے افریقن اور شامی لوگوں کو بھیجا گیا۔ اس کی ادارت کے فرائض بھی مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج سرانجام دے رہے ہیں۔

سفر

مکرم مولوی صاحب موصوف کو مشن سکول سے متعلقہ بعض امور کے سلسلہ میں مختلف

اوقات میں فری ٹاؤن تھیما۔ پینڈ مبے یو۔ کیلاہون۔ بیلاہون۔ روبیلے وغیرہ کے سفر پیش آئے۔ فری ٹاؤن میں آپ نے برٹش کونسل کی ایک میٹنگ میں شمولیت کی۔ وزیر ٹرانسپورٹ۔ چیف کانڈے بورے و دیگر مسلمان لیڈروں سے ملاقات کی اور سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا۔ دوسری دفعہ پبلک ریلیشنز آفیسر سیرالیون گورنمنٹ کے بلانے پر انہیں کے خرچ پر ایک پریس کانفرنس میں بطور مینجنگ ایڈیٹر افریقن کریسنٹ شریک ہوئے وہاں حکومت متحدہ برطانیہ کے مستعمرات کے منسٹر آف سٹیٹ مسٹر جان ہیر سے جو چند ہفتہ کے لئے سیرالیون کے دورے پر تشریف لائے تھے ملاقات کی اسی طرح فری ٹاؤن کے تمام ایڈیٹرز۔ پریس نمائندگان سے بھی تعلقات پیدا کئے۔ اس موقعہ پر وزیر تعلیم سیرالیون نے تمام مشنوں کے سپرنٹنڈنٹوں کی ایک خاص میٹنگ طلب کی۔ جس میں مکرم مولوی صاحب موصوف بحیثیت جنرل سپرنٹنڈنٹ شریک ہوئے۔ اس میٹنگ میں سیرالیون کی آئندہ تعلیمی پالیسی پر غور کیا گیا۔ اور بعض پیش آمدہ مشکلات کا حل تلاش کیا گیا۔ علاوہ ازیں مولوی صاحب نے اخبار افریقن کریسنٹ کی طباعت و اشاعت کا بھی اس دورے میں انتظام کیا۔

ایک افریقن نوجوان کا عزم ربوہ

گزشتہ سال مکرم الحاج الامامی سوری جنرل پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون و پراماؤنٹ چیف مکالی نے اپنے لڑکے مسٹر محمود کونٹے کو عربی و دینی تعلیم کے لئے ربوہ بھیجنے کی خواہش ظاہر کی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں بغرض منظوری مرکز سے خط و کتابت کی گئی۔ اور اجازت آنے پر مکرم مولوی محمد صدیق صاحب خود مسٹر محمود کے ساتھ فری ٹاؤن گئے۔ اور پاسپورٹ افسران سے ملکر پاسپورٹ کے جملہ انتظامات مکمل کئے۔ امید ہے انشاء اللہ اس سال کے وسط تک وہ نوجوان ربوہ پہنچ جائیں گے۔ اس وقت وہ ایک سیکنڈری سکول بو میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور پاسپورٹ کے حصول اور جہاز میں جگہ ملنے کے منتظر ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس نوجوان کا مرکز سلسلہ میں جانا مبارک کرے اور اسے مرکز کی برکات سے کماحقہ فائدہ اٹھانے اور اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔

بو احمدیہ مسلم سکول

ہمارے بو احمدیہ سکول کے ہیڈ ماسٹر آجکل اس سکول کی اہمیت کے پیش نظر مکرم قاضی مبارک احمد صاحب ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے اب یہ سکول

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انی احافظ کل من فی الدار

"واضح رہے کہ زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو۔ پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے۔ وہ اس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے۔ جس کی نسبت خدا تعالیٰ کے کلام میں یہ وعدہ ہے انی احافظ کل من فی الدار یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے۔ میں اس کو بچاؤں گا۔ اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہیئے۔ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک و خشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں۔ بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔" (کشتی نوح ص۱۰)

خاکسار ظہور حسین نائب قائد تعلیم

الحمد للہ رب العالمین

از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ دسمبر ۱۹۵۵ء مطبوعہ اخبار الفضل مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۵۶ء میں فرمایا تھا کہ

"جیسا کہ میں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھی دوستوں سے کہا تھا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ جماعت اپنے زبانی دعوؤں اور الفاظ کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرے اور جماعت کے تمام دوست چاہے وہ کسی شعبہ میں کام کرتے ہوں۔ اپنے تن من اور دھن سے اسلام کی تقویت کے لئے زور لگانا شروع کر دیں۔ میں نے جلسہ کے موقعہ پر بتایا تھا کہ اب ہماری جماعت کا کام اس قدر بڑھ گیا ہے کہ جب تک تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کی سالانہ آمد نیں ۲۵-۳۰ لاکھ روپیہ تک نہ پہونچ جائیں۔ اس وقت تک سلسلہ کے کام خوش اسلوبی سے نہیں چل سکتے۔"

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے حضور کے خدام کو توفیق عطا فرمائی کہ وہ حضور کے ارشاد پر عملاً لبیک کہہ سکیں۔ چنانچہ جلسہ سالانہ کے بعد ان چار مہینوں میں صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں نمایاں طور پر اضافہ ہوا جس کے نتیجہ میں سال ۵۶-۱۹۵۵ء کی چندوں کی آمد اس سے پہلے سال کی آمد سے بقدر ایک لاکھ روپیہ بڑھ گئی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ مدوار زیادتی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام مد	آمد سال ۵۵-۱۹۵۴ء	آمد سال ۵۶-۱۹۵۵ء	اضافہ
زکوٰۃ	۲۹,۱۳۳ روپے	۳۰,۳۰۴	۱,۱۷۱
چندہ عام و حصہ آمد	[illegible]	۸,۸۲,۷۸۱	[illegible]
چندہ جلسہ سالانہ	۵۲,۳۰۸	۶۵,۵۲۹	۱۳,۲۲۱
تحریک خاص	۸۹,۸۱۷	۱,۰۷,۰۳۷	۱۷,۲۲۰

میزان ۱,۰۵,۰۴۷

اس کامیابی پر جتنا بھی شکرانہ ادا کیا جاوے کم ہے۔ اور شکرانہ کی بہترین صورت یہ ہے کہ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا زینہ بنایا جاوے۔ یعنی سال ۵۷-۱۹۵۶ء کے لئے پوری کوشش کی جاوے کہ اس سال کی وصولی سال ۵۶-۱۹۵۵ء کی وصولی سے بھی کم از کم دو لاکھ روپے زیادہ ہو۔

اگر احباب ہمت سے کام لیں تو یہ کچھ بھی مشکل نہیں۔ بشرطیکہ آج سے ہی پوری محنت اور توجہ سے کام کیا جائے۔ ابھی ہر جماعت میں کم و بیش کچھ نہ کچھ ایسے احباب موجود ہیں۔ جنہیں چندہ کے لئے منظم نہیں کیا جا سکا۔ کئی احباب ایسے ہیں جو شرح کے مطابق چندہ ادا نہیں کر رہے۔ اور بعض دوست بقایا دار ہیں۔ ایسے تمام احباب کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ نظارت بیت المال کی ہرگز یہ خواہش نہیں ہے کہ جو دوست باقاعدہ بالشرح چندہ ادا کر رہے ہیں۔ ان سے زیادہ رقم وصول کرنے کی کوشش کی جائے۔ بلکہ غرض یہ ہے کہ جو دوست نادہند یا بقایا دار ہیں۔ انہیں آگے لایا جائے۔ کیونکہ چندہ روک کر وہ سلسلہ کو اتنا نقصان نہیں پہنچاتے۔ جتنا وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

یہ بات تو سب جانتے ہیں کہ اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہیں ڈالنا چاہیئے۔ لیکن بہت کم لوگوں نے اس طرف توجہ کی ہو گی۔ کہ قرآن کریم میں اس آیت کا سیاق و سباق کیا ہے قرآن کریم کی رو سے وہ مومن اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا۔ سورہ بقرہ رکوع ۲۴ میں آتا ہے۔ وانفقوا فی سبیل اللہ ولا تلقوا بایدکم الی التھلکۃ ج واحسنوا ج ان اللہ یحب المحسنین۔ تم اللہ کی راہ میں خرچ کیا کرو۔ اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔ نیکی اختیار کرو اللہ نیکو کاروں سے محبت کرتا ہے۔ یعنی ایمان لانے کے بعد اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنے سے بخل کرنا گویا ہلاکت خریدنا ہے۔

بے شک سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بھی اس وقت مال کی ضرورت ہے۔ اور اس ضرورت کو پورا کرنا احباب جماعت کا ہی فرض ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں یہی ایک جماعت ہے۔ جس نے اعلائے کلمۃ اللہ کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کسی کے مال کا محتاج نہیں اللہ تعالیٰ نے جماعت کے موجودہ احباب کو موقعہ دیا ہے۔ کہ وہ سلسلہ کی خدمت کر کے ثواب دارین حاصل کر لیں۔ اپنے آپ کو ہلاکت اور تباہی سے بچا لیں اور اپنی نسلوں کے لئے پُر امن اور خوشگوار زندگی مہیا کریں۔ لیکن اگر وہ منہ موڑ لیں۔ اور سلسلہ کی خدمت سے جی چرائیں۔ تو اللہ تعالیٰ تو کسی دوسری قوم کے ذریعہ اپنا مشن پورا کرے گا۔ یہ لوگ ہی گھاٹے میں رہیں گے۔ جیسے سورہ محمد رکوع ۴ میں اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں ھآ انتم ھٰؤلاء تدعون لتنفقوا فی سبیل اللہ ج فمنکم من یبخل ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہ ط واللہ الغنی وانتم الفقراء ج وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم ثم لا یکونوا امثالکم ۰ تم ہی ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے پس تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں۔ اور جو شخص بھی (خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے) بخل کریگا یقیناً وہ اپنی جان سے ہی بخل کرے گا۔ بہرحال اللہ غنی ہے تم ہی محتاج ہو۔ اگر تم پھر جاؤ تو اللہ تعالیٰ تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا۔ پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

ختم ہونے والے سال کی چندہ کی وصولی اس امر کا بین ثبوت ہے کہ جماعت کی اکثریت ایمان کی دولت سے مالا مال ہے۔ اور غنا کی دولت سے بھی مالا مال ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے محض اپنی بے پایاں رحمت کے صدقے احباب جماعت کو ایمان بھی نصیب کیا۔ اور مال کی محبت بھی ان کے دلوں سے زائل کر دی۔ لیکن زندہ قومیں اپنے کمزوروں اور اپاہجوں کو پیچھے نہیں چھوڑا کرتیں۔ اسلئے آگے بڑھنے والوں کا فرض ہے۔ کہ وہ پیچھے رہنے والوں کو بھی اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کریں۔ اسطرح وہ نہ صرف سلسلہ کی مالی حالت کو مضبوط بنائیں گے بلکہ وہ جماعت کو سیسہ پلائی دیوار بنانے میں بھی ممد ہوں گے۔ جس کے بغیر قومی ترقی کی رفتار تیز نہیں ہو سکتی۔

پس خاکسار تمام احباب جماعت اور عہدہ داران کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اور تہ دل سے ان کا شکرگزار ہے کہ انہوں نے اس نیک کام میں نظارت بیت المال کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ نیز ان سے التجا کرتا ہے۔ کہ سال رواں میں اپنے کمزور بھائیوں کو آگے بڑھانے کے لئے پہلے سے بھی زیادہ جدوجہد عمل میں لاویں

(ناظر بیت المال ربوہ)

زکوٰۃ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

... تسلی بخش طور پر ترقی کر رہا ہے۔ دوران زیر رپورٹ میں مختلف اوقات میں بعض افسران معائنہ کے لئے تشریف لائے اور سکول کے کام سے متاثر ہو کر اچھے ریمارکس دیتے رہے۔ بلکہ بعد میں دوسرے افسران سے بھی سکول کی اچھی حالت اور کام کا ذکر کرتے رہے۔ فروری میں آنریبل ڈائریکٹر تعلیم سیرالیون مسٹر نیوٹن بمع اپنے نائب کے تشریف لائے۔ اور ہر کلاس کے کام کا گہری نظر سے معائنہ کیا اور بہت متاثر ہوئے۔ چنانچہ جاتے ہوئے ذیل کے الفاظ میں سکول کے کام کو سراہا۔

I was highly impressed by the Ahmadiyya School the work was satisfactory and Teachers seemed very keen and active.

یعنی احمدیہ سکول کے کام سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ کیونکہ کام تسلی بخش ہے اور اساتذہ بہت توجہ اور محنت سے کام کرتے نظر آتے ہیں

چار یکم مارچ کو ان کے اعزاز میں بو کے افسران کی طرف سے ایک دعوت کا انعقاد ہوا جس میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری بھی بطور مینیجر احمدیہ سکول مدعو تھے۔ چنانچہ آپ بمع مکرم قاضی مبارک احمد صاحب دعوت میں شریک ہوئے۔ وہاں دوبارہ ملاقات پر انہیں ڈائریکٹر تعلیم صاحب سے مزید گفتگو کا موقع ملا جس میں مشن کے کام و دیگر معلومات سے تفصیلی طور پر انہیں آگاہ کیا گیا۔ ڈائریکٹر صاحب موصوف قریب میں ہی مشرقی افریقہ سے تبدیل ہو کر یہاں تشریف لائے ہیں۔ چنانچہ آپ مشرقی افریقہ میں ہمارے مبلغین کی تبلیغی و تعلیمی مساعی سے خوب آگاہ ہیں دوران گفتگو انہوں نے بتایا کہ میں مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب مرحوم کو خوب جانتا ہوں اور وہ میرے ذاتی دوست تھے اور کہا وہ اعلیٰ قابلیت کے مالک انسان تھے۔ اس موقع پر بعض عیسائی مشنوں کے منیجروں سے تبادلہ خیالات بھی ہوا۔ چنانچہ ای۔ یو۔ بی مشن کے امریکن انچارج مسٹر ریڈر سے آدھ گھنٹہ تک عیسائیت کے عقائد پر گفتگو ہوئی۔ وہ مسیح کے منکرین و گنہگاروں کے لئے ابدی جہنم کے قائل ہیں مگر اسلامی نظریہ کہ جہنم ایک غیر ابدی اور محدود چیز ہے معلوم کر کے اور ہمارے دلائل سنکر کچھ مبہوت سے ہو گئے۔ اور کہنے لگے کچھ بھی ہو ہمارا عقیدہ تو یہی ہے کہ منکرین مسیح ابدی جہنم میں ڈالے جائینگے اور چونکہ مذہبی عقائد میں سمجھ و عقل کام نہیں آ سکتی اسلئے میں چرچ کے مسلمہ عقیدہ سے ہرگز انحراف نہیں کر سکتا (باقی)

جنوبی ہند کی احمدی جماعتوں کے کامیاب سالانہ جلسے وسیع پیمانے پر تبلیغ اسلام

احمدی علماء و مبلغین کا آٹھ ہزار میل سے زائد تبلیغی سفر

(از جناب ناظر صاحب دعوت و تبلیغ قادیان)

خدا تعالیٰ کے فضل سے جنوبی ہند کی تمام احمدی جماعتوں نے سالانہ جلسوں کا انتظام کر کے مبلغین سلسلہ کو ان میں شرکت کے لئے مدعو کیا۔ مولانا محمد سلیم صاحب فاضل کلکتہ مولانا بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ دہلی۔ مولانا شریف احمد صاحب امینی فاضل مبلغ بمبئی۔ محمد کریم اللہ صاحب نوجوان ایڈیٹر آزاد نوجوان مدراس۔ مولانا عبد اللہ صاحب فاضل مبلغ مالابار۔ حکیم مولوی محمد الدین صاحب مبلغ حیدر آباد دکن۔ مولوی مبارک علی صاحب مبلغ ہبلی (کرناٹک) اور دوسرے مقامی مبلغین نے ان جلسوں میں شرکت کی۔ اور ایک وسیع علاقہ میں پیغام حق پہنچایا۔

جماعت احمدیہ یادگیر کا ستاونواں سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ یادگیر ریاست حیدر آباد دکن گذشتہ ستاون سال سے باقاعدہ سالانہ جلسے منعقد کرا رہی ہے۔ اور ہر سال اپنے خرچ پر دور دور سے مبلغین کو بلوا کر جلسہ منعقد کرتی ہے۔ چنانچہ اس سال بھی اس نے مقررہ تاریخوں ۳، ۴ مارچ کو سالانہ جلسے کا انتظام کیا۔ اور بڑے بڑے پوسٹروں۔ چھوٹے اشتہاروں اور ہینڈ بلوں کے ذریعہ اردگرد کے علاقہ میں جلسہ کی تشہیر کی۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق یہ جلسہ منعقد ہو کر بخیر و خوبی انجام پایا۔ مقامی اور مضافات کی پبلک نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ اور مردانہ جلسہ گاہ سے زنانہ جلسہ گاہ میں بھی لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ تقریریں سنوانے کا انتظام تھا۔ اس جلسہ میں مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری۔ محمد کریم اللہ صاحب نوجوان ایڈیٹر آزاد نوجوان مدراس۔ مولوی محمد سلیم صاحب کلکتہ۔ مولوی بشیر احمد صاحب دہلی۔ حکیم محمد الدین صاحب و مولوی فضل دین صاحب حیدر آباد دکن نے تقریریں کیں۔ شولاپور علاقہ بمبئی اور مدراس کے کچھ دوستوں نے بھی تشریف لا کر جلسہ میں شرکت کی۔

بیعت:۔ شیخ لاڈلے صاحب آف شولاپور علاقہ بمبئی جو شریک جلسہ تھے نے جلسہ کے پہلے ہی روز بیعت کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

جلسے کے اخراجات اور انتظامات میں جماعت یادگیر نے بالعموم اور محترم سیٹھ محمد عبد الحی صاحب نے بالخصوص حصہ لیا۔ اخراجات کا کثیر حصہ انہوں نے اپنی جیب سے ادا کیا۔ بلکہ اکثر مبلغین کرام کو آمد و رفت کا کرایہ بھی اپنی گرہ سے ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور جماعت یادگیر کے تمام احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ مبلغین کا یہ وفد ۲ تا ۶ مارچ یادگیر میں مقیم رہا۔

جلسہ تیماپور دکن

یادگیر کے بعض مبلغین اور علماء کرام کا یہ وفد ۶ مارچ کو شام کے چار بجے بذریعہ کار روانہ ہو کر تیماپور پہنچا۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل وکیل یادگیر بھی اس وفد کے ہمراہ تھے۔ تیماپور میں مولوی سراج الحق صاحب مبلغ مقامی نے جلسہ تیماپور کو کامیاب بنانے کے لئے حتی المقدور محنت کی۔ چنانچہ مقامی پولیس۔ معززین شہر اور ہر مذہب و ملت کے لوگوں نے کافی تعداد میں جلسہ میں شرکت کی۔ اور جلسہ بخیر و خوبی انجام پایا۔

بیعت:۔ یہاں ایک شخص محمد پیران صاحب نے بیعت کی۔ ان کے خاندان کے بعض افراد پہلے سے جماعت احمدیہ میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت عطا فرمائے۔

جلسہ شوراپور (دکن)

۶ و ۷ مارچ کو تیماپور میں قیام کرنے کے بعد ۸ مارچ کو صبح دس بجے مبلغین اور علماء کا یہ وفد شوراپور پہنچا۔ یہاں مقامی جماعت نے جلسہ کا انتظام کر رکھا تھا۔ چنانچہ ایک روزہ جلسہ کے بعد اسی روز رات کے ۹ بجے یہ وفد بذریعہ کار یادگیر کے لئے روانہ ہو گیا۔ شوراپور میں تبلیغی اغراض کے لئے مکرم احمد حسین صاحب سعید وکیل نے بعض معززین کو ڈاک بنگلہ میں چائے پر مدعو کیا۔ جہاں مبلغین کے تعارف کے علاوہ تبلیغی گفتگو ہوئی۔

یادگیر

شوراپور کے جلسہ کے بعد مبلغین کا وفد پھر یادگیر پہنچا۔ ۹ مارچ کو محترم سیٹھ محمد عبد الحی صاحب نے معززین شہر کو بڑے پیمانہ پر دعوت چائے میں مدعو کیا۔ بہت سے معززین اور رؤسا نے شرکت کی۔ ہمارے مبلغین یہاں ۱۰ مارچ تک مقیم رہے۔ اور احباب یادگیر ان کے علم و فضل سے مستفید ہوتے رہے۔ ۱۰ مارچ کو علماء کا یہ وفد اوٹکور کے لئے روانہ ہو گیا۔

جلسہ اوٹکور دکن

۱۰ تا ۱۲ مارچ اوٹکور میں انفرادی ملاقاتوں کے علاوہ جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ کے انتظامات مقامی جماعت نے کئے تھے۔ سیٹھ محمد علی صاحب امیر جماعت۔ محمد قاسم صاحب سیکرٹری اور دوسرے افراد جماعت کی کوششوں سے یہاں جلسہ کامیاب رہا۔ اور مسلمانوں اور ہندوؤں نے جلسہ میں شرکت کی۔

۱۲ مارچ کو علماء کا یہ وفد دو گروپوں میں تقسیم ہو گیا۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب یادگیری۔ مولوی بی عبد اللہ صاحب مالاباری۔ اور مولوی محمد سلیم صاحب اسی روز دیودرگ کے لئے روانہ ہو گئے اور مولوی بشیر احمد صاحب حکیم محمد الدین صاحب۔ مولوی فضل دین صاحب اور مولوی سراج الحق صاحب ۱۲ کی رات کو اوٹکور میں جلسہ کر کے ۱۳ مارچ کی صبح کو حیدر آباد شہر کے لئے روانہ ہو گئے۔

اول الذکر وفد ۱۲ مارچ کو دن کے ۱۲ بجے رائچور پہنچا۔ اور وہاں کے سیکرٹری عبد السبحان صاحب کو ہمراہ لے کر شام کے پانچ بجے دیودرگ پہنچ گیا۔

جلسہ دیودرگ

دیودرگ کی جماعت بلحاظ تعداد چھوٹی سی جماعت ہے۔ مگر اس کمی تعداد کے باوجود مخلصین کی جماعت ہے۔ اور یہاں کے دوست باوجود غریب ہونے کے سلسلہ کی ترقی اور خدمت کے لئے دلوں میں ایک تڑپ رکھتے ہیں۔ چنانچہ اس جماعت نے اپنی حیثیت سے بڑھ کر جلسہ کا انتظام کیا۔ اور جہاں خدام الاحمدیہ کے ممبران نے کافی سرگرمی دکھائی۔ وہاں دوسرے افراد نے بھی کافی کام کیا۔ اور یہاں کا جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔

محمد عبد الحلیم صاحب نے اطلاع دی ہے کہ جماعت کے ہر فرد نے جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے پوری کوشش کی۔ شہر میں جلسہ سے دو روز قبل پوسٹر لگوا دیئے گئے تھے۔ پروگرام کے مطابق مبلغین کا وفد ۱۲ کی شام کو جب احمدیہ فضل لائبریری میں پہنچا۔ تو خدام نے نعرہ ہائے تکبیر سے اس کا استقبال کیا۔ رات کو سوا آٹھ بجے جلسہ شروع ہوا۔ صدارت مولوی محمد اسماعیل صاحب یادگیری نے کی۔ مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری اور مولوی محمد سلیم صاحب نے مختلف موضوعات پر تقریریں کیں۔ لاؤڈ سپیکر اور روشنی کا انتظام تھا۔ جلسہ میں غیر مسلم معززین وکلاء اور کانگرس ورکرو ں نے شرکت کی۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد ۵۰۰ تھی۔ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے تمام افراد کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

جلسہ حیدر آباد دکن

حیدر آباد اور سکندر آباد کی جماعتوں نے اپنے مشترکہ ستاونویں جلسہ کی تشہیر کے لئے پوسٹروں۔ ہینڈ بلوں اور انفرادی دعوتوں کے علاوہ مقامی اخبارات میں بھی اعلانات شائع کئے تھے۔ جن میں تحقیق حق کی دعوت دی گئی تھی۔ چنانچہ بڑے پوسٹر تین ہزار چھوٹے پوسٹر دو ہزار اور ہینڈ بل ایک ہزار کی تعداد میں چھپوا کر لگوائے اور تقسیم کئے گئے تھے۔

چنانچہ مقررہ پروگرام کے مطابق جماعت احمدیہ کی بلڈنگ واقع افضل گنج موسومہ "احمدیہ جوبلی ہال" میں ۱۷، ۱۸ مارچ کو جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں پہلے روز خطبہ استقبالیہ سیٹھ محمد معین الدین صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ حیدر آباد نے پڑھا۔ زندہ خدا کے موضوع پر مولوی حکیم محمد الدین صاحب مبلغ حیدر آباد دکن نے اور "زندہ نبی" محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے موضوع پر مولوی بی عبد اللہ صاحب فاضل مالاباری نے اور زندہ کتاب قرآن کریم کے موضوع پر مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلی نے اور زندہ مذہب اسلام کے موضوع پر مولوی محمد سلیم صاحب فاضل کلکتہ نے تقریریں کیں۔ جلسہ کے دوسرے روز یعنی ۱۸ مارچ کو "حقیقی اسلام" کے موضوع پر محمد کریم اللہ صاحب نوجوان مدراس نے اور "تبلیغ اسلام دنیا کے کناروں تک" کے موضوع پر مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل یادگیری نے اور "احمدیت کا پیغام" کے موضوع پر مولوی عبد اللہ صاحب فاضل مالاباری نے اور "موجود اقوام عالم" کے موضوع پر مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلی نے اور "زمانہ حاضرہ کے مسائل" پر مولوی محمد سلیم صاحب فاضل نے تقریریں کیں۔ پہلے روز کے جلسہ کی صدارت محترم حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین نے کی۔ اور دوسرے روز کے جلسہ کی صدارت محترم سیٹھ اعظم صاحب سکرٹری مال حیدر آباد نے کی۔ مقامی اخبارات میں سے بعض نے جلسہ کی کارروائی شائع کی۔ اور شہر کے ہر طبقہ نے جلسہ میں شرکت کی۔

محترم سیٹھ علی محمد اے الہ دین صاحب ایم اے کی کوششوں سے وائی ایم سی اے ہال میں مورخہ ۲۱ مارچ کو شام کے ساڑھے چھ بجے "ضرورت مذہب" کے عنوان پر مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان ایڈیٹر آزاد نوجوان مدراس کی انگریزی تقریر کا انتظام کیا گیا تھا۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق یہ تقریر ہوئی۔ جسے حاضرین نے بہت پسند کیا۔ اور صدر صاحب نے بہت اچھے ریمارکس دیئے۔ اس لیکچر کے لئے خود وائی ایم سی اے کی طرف سے اشتہارات شائع کئے گئے تھے (باقی)

(بشکریہ ہفت روزہ بدر قادیان)

جماعت میں مختلف خوشی کی تقاریب

ہوتی ہی رہتی ہیں۔ کیا شکرانہ کے طور پر "مساجد ممالک بیرون" کی مد میں حتی المقدور چندہ دینے کا ارشاد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ آپ کو یاد رہتا ہے ـــ ؟

اب جرمنی میں مسجد تعمیر ہونے والی ہے وہ آپ کے عملی جواب کی منتظر ہے .... وکیل المال تحریک جدید ربوہ

مجلس انصار اللہ ضلع سیالکوٹ کے عہدیداران

ضلع سیالکوٹ کے لئے زعیم انصار ضلع مکرم قاضی علی محمدؐ صاحب کپاکس منڈی سیالکوٹ اور نائب زعیم ضلع خواجہ محمدؐ امین صاحب سیہڑ پال کا تقرر منظور کیا جاتا ہے۔ عہدیداران مجالس انصار ضلع سیالکوٹ اور دیگر احباب ان کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں ان سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

۲۔ یہ اطلاع بھی دی جاتی ہے کہ قاضی علی محمدؐ صاحب زعیم انصار ضلع آجکل بیمار ہیں ان کی بحالی صحت تک مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ عارضی طور پر زعیم انصار ضلع کے فرائض سرانجام دیں گے۔ احباب اور عہدہ داران انصار مطلع رہیں نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ

درخواستہائے دعا

(۱) میری پوتی امۃ الحفیظ سخت بیمار ہے۔ جملہ بزرگان دین و درویشان قادیان بچی کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ نیز میرے لڑکے عبدالحی نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے احباب اس کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ ماسٹر محمد نور داد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شہزادہ سیالکوٹ

(۲) میرا ماموں زاد بھائی رشید احمد انور دماغی امراض میں مبتلا ہے۔ درویشان قادیان اور دیگر احباب اس کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ شریف احمد سرگودھا

(۳) ۱۵ رمئی سے کئی واقف زندگی جامعہ احمدیہ کی جانب سے امتحان مولوی فاضل میں شریک ہو رہے ہیں۔ درویشان وجملہ احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
محمد ابراہیم محرر پولیس قومی رضا کاران ڈیرہ غازیخان۔

(۴) خاکسار دو سال سے بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ چراغ الدین گورنمنٹ پنشنر ربوہ محلہ س مکان ۲۴۴/۷

(۵) بندہ نے امسال ایف۔اے کا اور میرے تین بھائیوں نے میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے احباب ہماری نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ لطیف احمد کستوری مری روڈ راولپنڈی

(۶) خاکسار کا بھائی اس سال مولوی فاضل کا امتحان دے رہا ہے۔ اور اس کی کافی عرصہ سے صحت خراب ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت یابی اور نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین رشید الدین اقبال بیٹری کا فیکٹری ۱۷۸ انارکلی لاہور

(۷) میرے بھائی عزیزم عطاء الرحمٰن صاحب طاہر حال وارد کراچی نے اوورسیری کا امتحان دیا ہے احباب نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ امۃ اللہ نور رشید ربوہ

(۸) ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب تین ماہ کا ایک میڈیکل کورس کر رہے ہیں ان کی کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ نیز احباب میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ابتلاؤں کو دور کرے میرے گناہوں کو بخشے۔ مجھے اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق عطا فرمائے اور خدمتِ اسلام کا زیادہ سے زیادہ موقعہ دے۔ عزیز الطاف الرحمٰن متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ (حال لاہور)

(۹) مکرم شیخ عبدالعزیز صاحب کی اہلیہ (جو مکرم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کی ہمشیرہ ہیں) ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب ان کی کامل شفاء کیلئے دعا فرمائیں۔ نیز مکرم میاں محمد محسن صاحب کے لئے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں نرینہ اولاد عطا فرمائے محمد اسمٰعیل دیالگڑھی

"تحریک جدید کے انیس ۱۹ سالہ بقایا دار" وکیل المال تحریک جدید

سے

قسط وار ادا کرنے کی اجازت لے سکتے ہیں

۱۹۳۴ء میں اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دل پر ایک تحریک القا فرمائی کہ جماعت احمدیہ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کرے اور اسلام کے جھنڈے کو ان ممالک میں مضبوطی سے بلند کرے۔ جس کا نام "تحریک جدید" اکناف عالم میں مشہور ہو گیا۔ اس کی غرض و غایت صرف تبلیغ اسلام اور اشاعت اسلام ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"جانم فدا شود برہ دین مصطفٰےؐ
این است کام دل گر آید میسرم"

پس اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے مسیح پاک کے کام کی طرف خاص توجہ دلائی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسے بڑی شد و مد سے بیرون ممالک میں شروع فرمایا۔ چنانچہ آج ہر ملک میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے غلام سر پر کفن باندھ کر تبلیغ اسلام میں مصروف عمل ہیں۔ جس کے کچھ نتائج اخبار میں دیکھ رہے ہوں گے۔ اس کام کا پہلا سہرا ان سابقون الاولون کے سر پر ہے۔ جن کے بارہ میں چوتھے سال ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ تحریک جدید میں حصہ لینے والی وہ فوج ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ۱۸۹۱ء والی پیشگوئی کہ پانچ ہزار سپاہی دیا جائے گا کی مصداق ہے اور اسی فوج کے متعلق فرمایا تھا کہ:-

"ان کی فہرستیں ایک وہ جو ہر سال پہلے سال سے اضافہ کرتے رہے دوسرے وہ جو رعایت سے فائدہ اٹھا کر بہر اضافہ سے قربانی کرتے رہے۔ ان کے ساتھ تحریک جدید کی مختصر سی تاریخ لکھ کر شائع کر دیا جائے گا"

چنانچہ اب وہ سابقون الاولون کی یعنی فہرست انیس سالہ فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق عنقریب شائع ہونے والی ہے۔ پس وہ جو ایسی تاریخی یادگار زمانہ کتاب میں اپنا نام شائع کروانا چاہتے ہیں اور ہر وہ شخص جو اس میں پہلے سے شامل رہا ہے اگر اس کا کچھ کسی وجہ سے بقایا رہ گیا ہے۔ اور وہ یکمشت ادا نہیں کر سکتا۔ بوجہ بھاری بوجھ کے تو ایسا شخص "دفتر وکیل المال تحریک جدید" سے قسط وار ادا کرنے کی اجازت حاصل کر کے بقایا ادا کر سکتا اور اپنا نام درج رجسٹر کرا سکتا ہے اور اس کا نام انیس ۱۹ سالہ کتاب میں شائع ہو سکتا ہے۔ پس بقایا دار توجہ فرمائیں۔ ورنہ ان کا نام فہرست میں شائع نہ ہونے کی ذمہ داری ان ہی پر ہو گی۔ وکیل المال تحریک جدید ربوہ

دعائے مغفرت

مکرم منشی محمد اکرم صاحب (جو مکرم مولانا محمدؐ جی صاحب کے بڑے بھائی تھے) ایک لمبے عرصہ تک بیمار رہنے کے بعد اپنے گاؤں میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بلند درجات عطا فرمائے آمین۔
محمود احمد سعید واقف زندگی حال وارد ایبٹ آباد

دعائے نعم البدل

میرا اکلوتا بچہ سرفراز محمد خاں بقضائے الٰہی فوت ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین
فتح محمد خاں ٹنڈو الہ یار حال مقیم میرپور خاص سندھ

ضروری اعلان

ہمیں مندرجہ ذیل اخبارات کی ضرورت ہے جن دوستوں کے پاس ہوں وہ ہمیں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ قیمت ادا کر دی جائے گی یا اگر دوست قیمتاً نہ دے سکیں تو عاریتاً ہی دیدیں استعمال کے بعد یہ پرچے واپس کر دیئے جائیں گے یہ سلسلہ کے ایک اہم کام کیلئے یہ پرچے درکار ہیں۔

(۱) الفضل مؤرخہ ۳/۷/۴۷ ۱۳ جلد ۳۵ نمبر ۶۸ (۲) الفضل مؤرخہ ۳/۷/۴۷ ۲۲ جلد ۳۵ نمبر ۱۶

وکیل القانون ربوہ

قومی ترقی کے پہلے پنج سالہ منصوبے پر تقریباً

بارہ ارب روپیہ صرف ہوگا

کراچی، ۱۵ مئی۔ قومی ترقی کا پہلا پنج سالہ منصوبہ آج شام شائع کر دیا گیا۔ اس کی تکمیل پر قومی آمدنی میں بیس فی صد اضافہ ہو جائے گا۔ اس دوران میں بیس لاکھ افراد کو ملازمتیں دی جائیں گی اور اڑھائی لاکھ مکانات تعمیر کئے جائیں گے، صنعتی پیداوار میں تیرہ فی صدی اضافہ کیا جائے گا۔

آج تیسرے پہر کراچی میں وزیر اعظم محمد علی نے ایک پریس کانفرنس میں ترقیاتی منصوبے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ صحیح معنوں میں ایک قومی منصوبہ ہے۔ اسلئے پوری قوم کو ایک جان ہو کر اس پر عملدرآمد کرنا چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل کے لئے عوام کی کوششوں پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ وہی اس ملک کے لیڈر ہیں اس کے علاوہ منصوبے کی کامیابی کے لئے مرکزی اور صوبائی حکموں کا مل جل کر کام کرنا بھی ضروری ہے منصوبے کے مقاصد کے حصول کے لئے عوام کی جو تکلیفیں برداشت کرنی ہوں گی مجھے اس کا پورا احساس ہے لیکن یہ کام بہرحال ہمیں کرنا ہوگا۔

لاگت اور مقاصد

ترقیاتی منصوبے پر ۵۶-۱۹۵۵ء سے ۶۰-۱۹۵۹ء تک گیارہ ارب ساٹھ کروڑ روپیہ صرف کیا جائیگا اس میں سے آٹھ ارب روپیہ سرکاری طور پر اور تین ارب ساٹھ کروڑ نجی طور پر خرچ ہوگا۔

ترقیاتی منصوبے کے اہم مقاصد یہ ہیں :-

(۱) قومی آمدنی میں اضافہ اور عوام کا معیارِ زندگی بلند کرنا۔ (۲) برآمدات میں اضافہ کر کے غیر ملکی ادائیگیوں کا توازن بہتر بنانا۔ (۳) ملک میں روزگار کے زیادہ سے زیادہ وسائل مہیا کرنا (۴) سماجی بہبود۔ رہائش تعلیم، صحت اور دوسرے قومی مسائل کا حل تلاش کرنا اور (۵) ملکی ترقی کی رفتار تیز کرنا۔ خاص طور پر مشرقی پاکستان اور دوسرے پسماندہ علاقوں میں

قومی آمدنی میں اضافہ

جہاں تک ملکی ترقی میں، کام آنے والے وسائل اور ذرائع کا تعلق ہے۔ یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ ترقیاتی منصوبے کے پانچ سالوں میں قومی آمدنی میں ۲۰ فیصد اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس دوران میں ملک کی آبادی میں سات اعشاریہ پانچ فی صد اضافہ ہوگا۔ اس لئے انفرادی آمدنی میں بارہ فی صد اضافہ ہو سکتا ہے۔ اگر منصوبے کی مدت کے دوران اور اس کے بعد اقتصادی ترقی کی رفتار تیز تر کرنی مقصود ہے تو قومی آمدنی کا ایک معقول حصّہ بچانا اور اسے نئے منصوبوں پر صرف کرنا ہوگا۔ اس طرح عوام کا معیارِ زندگی مزید بلند ہوگا۔

غیر ملکی زرمبادلہ

فی الحال جو غیر ملکی زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے وہ ملکی ضروریات مثلاً اشیائے صرف کی خریداری۔ خام اشیاء کے حصول۔ فوجی سامان کی فراہمی اور دوسری غیر ترقیاتی درآمدات کے لئے بمشکل کافی ہوتا ہے۔ ترقیاتی منصوبے کا ایک سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ برآمدات میں اضافہ کیا جائے۔ اس کے لئے زیادہ سے زیادہ اشیائے صرف ملک کے اندر تیار کرنا ضروری ہیں جنہیں درآمد کرنے پر بہت زیادہ غیر ملکی زرمبادلہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ ترقیاتی منصوبے کی گنجائشوں کے پیش نظر توقع کی جاتی ہے کہ ۶۰-۱۹۵۹ء میں برآمدات سے حاصل ہونے والی رقم اس رقم سے پچاس کروڑ روپیہ زیادہ ہوگی جو اشیائے صرف کی درآمد کے لئے درکار ہوتی ہے۔ زائد رقم ملک کی ترقیاتی سکیموں پر خرچ کی جا سکے گی۔ بعد کے سالوں میں اس سے کہیں زیادہ رقم بچائی جا سکے گی اور یہ ممکن ہو جائے گا۔ کہ دوسرے ترقیاتی منصوبے کے لئے ملکی سرمایہ میں سے بھی ایک ارب ۵۰ کروڑ روپیہ سالانہ محفوظ کیا جا سکے گا۔ پہلے پنج سالہ ترقیاتی منصوبے کی تکمیل کے بعد وہ غیر ملکی امداد بھی زیادہ اہم نہیں ہوگی۔ جس پر بحالت موجودہ انحصار کرنا پڑتا ہے۔

روزگار

ملک میں روزگار کے متعلق صحیح اور جامع اعداد و شمار موجود نہیں ہیں۔ پھر بھی ایک سرسری اندازہ کے مطابق ترقیاتی منصوبے کے دوران مزدوروں کی نفری میں ۲۰ لاکھ کا اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اتنے ہی افراد کو دوسری چھوٹی بڑی صنعتوں۔ زرعی سکیموں اور تعمیری منصوبوں میں روزگار فراہم کیا جائے گا۔

عام ترقی

اس مدت میں مکانوں کی تعمیر۔ تعلیم، صحت اور سوشل ویلفیئر کے اخراجات میں بتدریج اضافہ ہوگا۔ سرکاری طور پر ترقیاتی پروگرام کے نتیجے میں اڑھائی لاکھ کے لگ بھگ مکان تعمیر ہوں گے۔ موجودہ تعلیمی اداروں کو بہتر بنایا جائے گا۔ فنی تعلیم اور تربیت کے زیادہ مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ پرائمری اور ثانوی سکولوں میں مزید دس لاکھ طلبہ کی تعلیم کا انتظام کیا جائے گا سارے ملک میں اینٹی ملیریا کی مہم شروع کی جائے گی اور تمام سماجی شعبوں کو اس طرح منظم کیا جائے گا کہ آئندہ ٹھوس بنیادوں پر اور تیزی کے ساتھ ہمہ گیر ترقی کی جا سکے۔ ملک کی اہم اور فوری ضروریات کے مقابلے میں ترقیاتی منصوبے کے پانچ سالوں میں بہت زیادہ ترقی تو نہیں ہو سکتی۔ لیکن اس کے باوجود تقریباً ہر شخص کے معیارِ زندگی میں کچھ نہ کچھ اضافہ ضرور ہوگا۔ اور خوراک کپڑا اور دوسری ضروریاتِ زندگی اضافۂ آبادی کی بہ نسبت تیزی کے ساتھ تیار ہونے لگیں گی۔ ان سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ ترقیاتی منصوبے سے مستقبل میں عوام کی بہبود اور ملکی ترقی کے لئے ٹھوس بنیادیں استوار ہو جائیں گی۔

ترقی کی حدیں اور توجیہات

سرکاری طور پر ترقیاتی پروگرام پر جو رقوم خرچ کی جائیں گی۔ ان کی وضاحت ذیل کے خانے میں کی گئی ہے

مد	رقم
دیہی امداد اور دیہی ترقی	۲۴ کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ
زراعت (بشمول کالونائزیشن پرورش حیوانات، جنگلات اور ماہی گیری)	۸۸ کروڑ ۶۰ لاکھ
پانی اور بجلی کی اسکیمیں	۲ ارب ۶۰ کروڑ ۱۰ لاکھ
صنعت (بشمول ایندھن اور معدنیات)	ایک ارب ۷ کروڑ ۶۰ لاکھ
ٹرانسپورٹ اور مواصلات	ایک ارب ۴۶ کروڑ ۲۰ لاکھ
مکانات اور رہائیات	۷۷ کروڑ ۱۰ لاکھ
تعلیم اور تربیت	۹۸ کروڑ ۱۰ لاکھ
صحت	۴۸ کروڑ ۷۰ لاکھ
سوشل ویلفیئر	۳ کروڑ ۳۰ لاکھ
لیبر روزگار اور متفرق	ایک کروڑ ۶۰ لاکھ
ریزرو	ایک ارب ۱۰ کروڑ
میزان	۹ ارب ۳۳ کروڑ ۶۰ لاکھ
نظرثانی کے بعد کمی	ایک ارب ۳۳ کروڑ ۶۰ لاکھ
کل اخراجات کا تخمینہ	آٹھ ارب روپیہ

وزرائے اعظم کی ملاقات

نئی دہلی ۱۵ مئی۔ امور خارجہ کے نئے بھارتی وزیر مسٹر وے کے چندا نے بتایا ہے کہ نزاعی امور پر گفتگو کے لئے وزرائے اعظم کی ملاقات کا کوئی امکان نہیں۔ تاہم اگر وزرائے اعظم کی ملاقات ضروری ہوئی تو اس کا انتظام ہو سکے گا۔

اوقات موسم گرما دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

لاہور سرگودھا روٹ	۱ پہلی سروس	۲ دوسری سروس	۳ تیسری سروس	۴ چوتھی سروس	۵ پانچویں سروس	۶ چھٹی سروس	۷ ساتویں سروس	۸ آٹھویں سروس	۹ نویں سروس	۱۰ دسویں سروس
روانگی از سرگودھا	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
آمد لاہور	۸½	۹½	۱۰½	۱۱½	۱۲½	۱¾	۱۵	۱۶½	۱۸	۱۹½
روانگی از لاہور	۳½	۵	۶½	۸	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
آمد سرگودھا	۸½	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½	۱۵½	۱۷	۱۸½	۲۰	۲۱

از سرگودھا تا گوجرانوالہ			از گوجرانوالہ تا سرگودھا		
پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس
۵¾	۱۰½	۱۵¼	۵¾	۱۰½	۱۵¼

جنرل منیجر

امریکہ، برطانیہ اور فرانس نے اسرائیل کو مسلح کرنیکا فیصلہ کیا ہے

قاہرہ کے روزنامہ "الاخبار" کا انکشاف

قاہرہ ۱۵ مئی۔ مصر کے ممتاز روزنامہ "الاخبار" نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ، برطانیہ اور فرانس نے اسرائیل کو مسلح کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کا مقصد یہ ہے کہ اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان "توازن اقتدار" قائم کیا جائے۔ لیکن درحقیقت اس "توازن اقتدار" کی آڑ میں اسرائیل کی برتری کے خواہاں ہیں۔

"الاخبار" نے جو عام طور پر وزیر اعظم مصر کرنل جمال عبدالناصر کے نظریات کی ترجمانی کرتا ہے۔ مزید لکھا ہے کہ اسرائیل کو مسلح کرنے کے متعلق مغربی طاقتوں کی پالیسی کا مقصد یہ ہے کہ معاہدہ شمالی اوقیانوس کے ادارے کی خوشنودی حاصل کی جائے۔ مصر اور تمام عرب ممالک جانتے ہیں کہ انہیں صرف اسرائیل ہی کا مقابلہ نہیں کرنا بلکہ ان طاقتوں کا بھی سامنا کرنا ہے جنہوں نے اسرائیل کو جنم دیا ہے۔ اخبار نے مزید لکھا ہے کہ روس اور مشرقی یورپ کے ممالک عرب ملکوں کو بدستور اسلحہ دیتے رہیں گے۔

ایک ایشیائی ہفت روزہ نے لکھا ہے کہ قبرص میں برطانوی سامراج کی بنیادیں متزلزل ہو رہی ہیں۔ یقیناً اسرائیل پر مغربی طاقتوں کی مہربانیوں میں کئی گنا اضافہ ہو جائیگا۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ طاقتیں اسرائیل کو کس مقصد کیلئے استعمال کرنا چاہتی ہیں۔

درخواست دعا

میری پوتی شریف احمد کی لڑکی عید کا چاند دیکھنے کیلئے بالاخانہ کی چھت پر کھڑی تھی کہ یکایک نائٹر کی آواز آئی اور گولی چھاتی میں لگ کر دوسری طرف نکل گئی ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دردمندانہ دعا فرمائیں۔ عبدالسمیع کپورتھلوی محلہ امام پورہ پشاور

لاہور میں دفعہ ۱۴۴

لاہور ۱۵ مئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے شہر کے بعض علاقوں میں پانچ یا پانچ سے زیادہ افراد کے اجتماع لاؤڈ سپیکر کے استعمال اسلحہ لے کر چلنے اور جلسے جلوس کی ممانعت کر دی ہے۔ یہ احکامات تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۱۴۴ کے تحت نافذ کئے گئے ہیں۔ اور دو ہفتوں کے لئے نافذ العمل رہیں گے یہ پابندیاں اسمبلی چیمبرز کے گرد و نواح میں بیڈن روڈ میکلوڈ روڈ، ایجرٹن روڈ اور لارنس روڈ کو ئنز روڈ دال چوک سے لے کر بیڈن روڈ کی طرف) تک نافذ رہیں گی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی اجازت سے جلوس براتیں جنازے پولیس و مسلح افواج اور مذہبی اجتماعات ان پابندیوں سے مستثنیٰ ہونگے

بہادر شاہ کی لاش بھارت نہیں لائی جائیگی

نئی دہلی ۱۵ مئی۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل لوک سبھا میں بتایا کہ بہادر شاہ کی نعش کو واپس بھارت لانے کے سوال پر غور نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ عام طور پر قبروں میں دفن کردہ نعشوں کو نکالا نہیں جا سکتا۔ ایک ممبر نے ان سے دریافت کیا تھا کہ آیا حکومت آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ کی نعش کو رنگون سے واپس بھارت لانے کی تجویز پر غور کرے گی پنڈت نہرو نے مزید کہا کہ نعشوں کو قبروں سے نہیں نکالا جا سکتا۔ کیونکہ اس سے مذہبی جذبات بھڑک اٹھنے کا خدشہ ہے

۳ ہلاک ۷۲ زخمی اور لاکھوں ڈالر کی مالیت کا مال نقصان ہوا۔

طیارے کے حادثہ میں ۱۶ ہلاک

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ انڈین ایئر لائنز کا ایک ڈکوٹا کل کھٹمنڈو کے ہوائی اڈہ پر اترتے وقت گر کر پاش پاش ہو گیا۔ اس طیارے میں ۲۰ مسافر سوار تھے۔ جن میں ۱۶ ہلاک ہو گئے

طوفانی ہواؤں سے ۱۳ ہلاک

نیویارک ۱۴ مئی۔ گذشتہ ہفتہ کے آخر میں یہاں طوفانی ہواؤں اور بارشوں کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا۔ اس میں ۱۳ اشخاص ...

دعائے مغفرت

عاجز کی بچی عزیزہ لطیفہ اختر اہلیہ عزیزم برخوردار عبدالرشید خاں صاحب ۱۴-۱۵ مئی کی درمیانی شب بوقت ۱/۲ ۱۲ بجے داؤد خیل ضلع میانوالی میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بقضاء الٰہی وفات پاکر اپنے مولا حقیقی کے پاس پہنچ گئی۔ عزیزہ کی نعش داؤد خیل سے مورخہ ۱۵ مئی کو ربوہ لائی گئی۔ اور نماز جنازہ حضرت امیر مقامی صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ ربہ نے پڑھائی۔ مرحومہ مغفورہ بڑی ہی منکسر المزاج۔ صابرہ و شاکرہ نہایت نیک، صالح اور متقی تھیں احباب سے درخواست ہے کہ عزیزہ کی مغفرت و بلندی درجات کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

قریشی عبداللطیف عفی اللہ عنہ۔ سٹورکیپر پی۔ آئی۔ ڈی۔ سی داؤد خیل ضلع میانوالی۔ حال ربوہ

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان شڈیول ریٹ کے سربمہر ٹینڈر ۲۴ مئی ۱۹۵۶ء کو ۱۲ بجے دوپہر تک وصول کرے گا۔ یہ ٹینڈر اسی روز سب کے سامنے متذکرہ بجے کھولے جائیں گے۔

کام کی نوعیت	ٹھیکیدار کے حصے کے کام کی تخمیناً لاگت	زر ضمانت	کام مکمل ہونے کی تاریخ
۱۔ آدم واہن پر دریائے ستلج کے ایمپریس برج کے قریب دریا کے بند کی مرمت	۴۸۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے	ورک آرڈر کی منظوری کی تاریخ سے دو ماہ
۲۔ سماسٹہ یارڈ کے گرد احاطہ کی دیوار کی مرمت تاکہ یارڈ اور کالونی کو سیلاب سے محفوظ رکھا جا سکے	۳۴۰۰۰/-	۱۰۰۰/- روپے	
۳۔ گاڈ بنا کر سماسٹہ یارڈ کے گرد بند کی مرمت	۱۴۰۰۰/-	۱۰۰/-	

ٹینڈرز لازماً مقررہ فارموں پر پیش کئے جائیں۔ جو دستخط کنندہ کے دفتر سے ۲۴ مئی ۱۹۵۶ء کو گیارہ بجے قبل دوپہر تک حاصل کر سکتے ہیں۔ اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کو یہ فارم ایک روپیہ فی فارم اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو چار روپے فی فارم کے حساب سے ملیں گے۔

وہ ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے ٹینڈر کے ساتھ سابقہ تجربہ اور موجودہ مالی حالت کے متعلق گزیٹڈ افسروں کے تصدیق شدہ سرٹیفکیٹس اور اسنادات وغیرہ کی نقول بھی ارسال کریں۔ ایسے کوائف جن کے ساتھ مکمل کوائف منسلک نہیں ہوں گے رد کر دیئے جائیں گے۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان

اعلان نکاح

برادرم محمد یار خاں صاحب واقف زندگی (رنیجر سندھ ویجیٹیبل آئل ملز گوجرہ) ولد محمد لقمان خان صاحب بلوچ چک ۵۱۴ گ ب لائلپور کا نکاح مسماۃ نگینہ جبین صاحبہ دختر مکرم رفیع الدین صاحب چغتائی ساکن کرم آباد ضلع لاہور کے ہمراہ مبلغ ایکہزار روپیہ مہر پر مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے مورخہ ۴/۵/۵۶ بعد نماز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس نکاح کے خیر و برکت کا موجب بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ مرزا سمیع احمد ظفر نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ